



## سوال

حمرہ عقبہ کی رمی کا وقت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حمرہ عقبہ کی رمی کا وقت

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عید کے دن حمرہ عقبہ کی رمی کا وقت گیارہویں دن کی طلوع فجر کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے۔ اور ان کمزور لوگوں کے لیے جو بھیرہ کا سامنا نہ کر سکتے ہوں، رمی کا وقت قربانی کی رات کے آخری حصہ سے شروع ہو جاتا ہے۔ ایام تشریق میں رمی کا وقت بھی ان دونوں حمرہ کی طرح جو ان کے ساتھ ہیں، زوال سے شروع ہوتا اور طلوع فجر کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے اور اگر ایام تشریق میں سے آخری دن ہو تو پھر رمی کا وقت غروب آفتاب کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے۔ رمی کے وقت رمی کرنا افضل ہے خواہ دن کے اوقات میں حاجیوں کی کتنی ہی کثرت ہو اور وہ ایک دوسرے کے بارے میں کتنے ہی بے پروا ہوں، ہاں البتہ اگر کسی کو بلاکت، نقصان یا شدید مشقت کا اندیشہ ہو تو وہ رات کو رمی کر لے اس میں کوئی حرج نہیں، اگر اس طرح کے کسی اندیشہ کے بغیر بھی رات کو رمی کر لے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں، لیکن افضل یہ ہے کہ اس مسئلہ میں احتیاط کے پہلو کو مد نظر رکھا جائے، لہذا ضرورت کے بغیر رات کو رمی نہ کرے، آنے والے دن کی جب فجر طلوع ہو جائے تو یہ رمی کی قضاء ہوگی۔

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

## محدث فتویٰ

## فتویٰ کمیٹی